سوال

کیا بیوی پر واجب ہے کہ وہ اپنے خاوند کا کھانا پکائے ؟ اور اگر وہ یہ کام نہیں کرتی تو کیا وہ اس کی وجہ سے گنہگار ہوگی ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

الحمد للہ

شیخ ابن جبرین حفظہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

مسلمانوں میں آج تک یہ معروف چلا آرہا ہے کہ بیوی خاوند کی خدمت کرتی چلی آرہی ہے اور وہ خدمت عادتا معلوم ہے کھانا پکانا، کپڑے وغیرہ دھونا، اور برتن صاف کرنا، گھر کی صفائی کرنا اور اسی طرح جو مناسب کام ہیں وہ کرنا، اور یہ کام نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور سے آج تک معروف ہے اور ہوتا چلا آرہا ہے جس کا کوئی شخص بھی انکار نہیں کر سکتا ۔

لیکن بیوی کو مشقت اور تکلیف میں ڈالنا نہیں چاہیے بلکہ یہ سب کچھ وہ حسب استطاعت وقدرت عادت کے مطابق کرے گی اس سے زیادہ اس پر ڈالنا لائق نہیں ۔ اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے ۔

دیکھیں : فتاوی العماء فی عشرۃ النساء ص (20) ۔

آپ مزید تفصیل دیکھنے کے لیے سوال نمبر (10680) کے جواب کا بھی مطالعہ کریں ۔

واللہ اعلم .

الشیخ محمد صالح المنجد

12539